

# Rishtay Hein Anmol

[اچھلے صحن سے لے کر باہری دروازے سے بھی بابر ٹائلوں کا فرش ایسا کہ منہ دکھے ہے اس میں اور گھر کی سجاوٹ دیکھ کر تو قسم اللہ حیرت ہوتی ہے بندے کو، 'n' اے کیا سچ میں آیا؟ فریحہ اتنا مر عوب ہوئیں کہ پوچھے بغیر نہ رہ پائیں۔ 'n' تو اور کیا ابھی چل کے دیکھ لے میرے ساتھ خود ہی یقین آ جائے گا۔ بڑے مقدر والوں کو ملتا ہے ایسا رشتہ۔ ایک اکیلا لڑکا کوئی آگے نہ پیچھے۔ اوپر سے نوکری بھی سرکاری۔ اونچے گریڈ کا افسر۔ بقتے میں تین دن تو دفتر جاتا ہے اور بس۔ سمجھو پورے ماہ کی تنخواہ گھر بیٹھ کے ہی وصول کرے ہے۔ ایک رشتے کی پھوپھی ہے جو ان کا رشتہ کروا رہی ہے۔ 'n' کچن کی کھڑکی سے باہر کا منظر عزیزہ کی آنکھوں میں آئی نمی سے پل بھر کو دھندلا سا گیا جہاں صحن کے بیچوں بیچ رکھی چار پانی پر براجمان حلیمہ بی گزشتہ دو گھنٹوں سے لڑکے کے اوصاف گنوانے میں مصروف تھیں۔ 'n' یہ حلیمہ بی بھی عجیب ہیں جب آتی ہیں امی کو پریشان کر دیتی ہیں۔ 'n' ماں کو ان کے سامنے یوں چپ سادھے بیٹھا دیکھ کر اس کا دل بھر آیا تھا۔ کوئی سمجھاتے تو انہیں ، بھلا کہاں ملتے ہیں ایسے لڑکے ، وہ بھی آج کل کے زمانے میں تیار جئے پالیوں میں نکالتے ہوئے وہ بڑبڑائی۔ 'n' بیان الیتہ آرٹر پر ضرور جاتے ہوں گے بالکل میڈ ان چائنہ جیسے۔ اپنی بات پر وہ خود ہی ہنس پڑی اور ثرے اٹھا کر باہر کو چل دی۔ 'n' یہی جوڑ ملنا تو نصیب کی بات ہے پر مجھے اتنا ضرور پتا ہے کہ ان دونوں کی جوڑی جچے کی خوب بان تم دیکھ لینا۔ 'n' اسلام کے جواب میں سرتا پا اسے دیکھتے ہوئے حلیمہ بی نے اپنی بات پوری کی کہ عزیزہ نے جھینگ کر جلدی سے ثرے ان کے رکھی اور واپسی کی راہ لی۔ تو انہوں نے بھی اس کے بنائے مزے دار شامی کبابوں کو گاجر کے گرما گرم حلوے سے انصاف کرنے میں ذرا بھی دیر نہ کی۔ ہاں مگر ساتھ ہی گاہے وہ فریحہ پر بھی نظر مارنا نہ بھولتیں جو چائے کا کاک پتھامے اپنی نظریں بدستور زمین پر جمائے کہیں سوچوں میں گم تھیں۔ 'n' اب سوچتی ہی رہے گی یا مجھے کچھ بتائے گی بھی کہ کب لاؤں ان لوگوں کو تیرے گھر؟ چائے کا ایک بڑا سا گھونٹ بھر کے وہ ان سے مخاطب ہوئیں۔ 'n' اتیری جگہ اگر میں ہوتی ناں تو سچ کہوں کب کی اپنی بیٹی کے لیے اس رشتے کی منظوری دے کر شادی کے دن بھی ڈلوا چکی ہوتی۔ تیسرا چکر ہے میرا بیان لیکن ابھی تک کوئی سرا نہیں پکڑایا تو نے، 'n' شکوہ تو آپ کا بھی بالکل بجابے آبا مگر! ایک کروں دل ماننا نہیں ہے میرا۔ عزیزہ کے ابو سے ذکر کرلوں تو پھر ایک ادھ بقتے میں بناتی ہوں۔ 'n' سوسو کے گنتے ہی نئے نوٹ پرس سے نکال کر ان کی طرف بڑھا کر فریحہ ساتھ میں انہیں اپنی مجبوری بھی بتانے لگیں۔ ان لال کڑکتے نوٹوں کو پکڑتے ہوئے مارے خوشی کے گرچہ حلیمہ بی کے ہاتھوں میں رعشہ سا طاری ہو گیا تھا مگر پھر بھی جھٹ پٹ انہیں بٹوے میں آڑس کر وہ خاصی راز داری سے گویا ہوئیں۔ 'n' تسلی سے سوچ لے ، فکر نہ کر ، ویسے بھی لڑکے کی پھوپھی نے سب مجھ پر ہی چھوڑ رکھا ہے۔ تیری طرف سے ہاں یا ناں میں جواب لے کر ہی تو آگے چلوں گی۔ جانتی ہوں اچھے سے کہ یہ رشتہ باہر نکلا نہیں اور لوگوں نے جھٹٹا نہیں۔ 'n' اپنے بھائی بہرام جسم کے ساتھ عیاا سنہالتی پھر حلیمہ بی تو چل دیں لیکن پیچھے فریحہ کو اچھا خاصا الجھا گئیں۔ اس لیے وہ بھی سیدھی بستر پہ جا لیٹیں اور چادر سے منہ سر لپیٹ کر جان بوجھ کے سوتی بن گئیں۔ عزیزہ انہیں پورے گھر میں ڈھونڈتی کمرے تک آئی مگر ماں کو سوتا دیکھ کر واپس لوٹ گئی۔ 'n'، \*\*\*\*\*شوہر کے حصول روزگار کی خاطر شارحہ مقیم ہونے کے سبب دونوں بچوں عزیز اور تیمور کے ساتھ ساتھ گھر بار کی تمام تر ذمہ داری فریحہ کے سر پہ بھی جسے بحسن وخوبی وہ کافی سالوں سے سرانجام دیتی چلی آ رہی تھیں۔ 'n' عزیزہ کے پڑھائی مکمل کرتے ہی ان کو اس کی شادی کسی فکر دامن گیر ہوئی۔ شادی دفعروں کے چکر میں وہ پڑنا نہیں چاہتی تھیں اور نہ ہی بھانت بھانت کے لوگوں کو گھر بلوا کر بیٹی کی شناخت پریڈ کی قائل تھیں ، اس لیے رشتے کروانے والی حلیمہ بی سے ان کی پرانی جان پہچان ہونے کے سبب انہیں کوئی اچھا سارشتہ لانے کو کہا۔ 'n' وہ تو اگلے ہی روز ایک عدد رشتے کے ساتھ ان وارد ہوئیں جب کہ دوسری سلمہ تھی جو فریحہ کی دوست کے توسط سے آج ان کی طرف آئی تھی۔ 'n' بڑا سونا ہے یہ لڑکا باجی ..... بالکل جیسے کوئی شہزادہ ، لکھا پڑھا بھی خوب ہے اور خیر سے تنخواہ بھی لیتا ہے۔ 'n' خاندان تو زیادہ بڑا نہیں اس کا؟ رشتہ معقول لگنے پر فریحہ کو بھی مزید جانتے میں دلچسپی ہوئی۔ 'n' کوئی نہیں باجی چھوٹا سا بی تو ہے بس تین بھائی اور تین بی بہنیں۔ سلمی جواب دیتے ہوئے ذرا ہچکچائی۔ 'n' اچھا۔ فریحہ کے اندر تک گڑواہٹ گھل گئی تھی۔ 'n' مگر یہ خاندان کچھ زیادہ بڑا نہیں ہے؟ 'n' انہیں نہیں باجی، یہ چھوٹے دو بہن بھائی ہی بیابنے کو رہ گئے ہیں بس ، بڑے والے تو سارے اپنے گھر بار بچوں والے ہیں۔ 'n' ان کے چہرے پہ لہرائی مایوسی دیکھ کر سلمی نے ہمت بندھانی چاہی۔ 'n' میری مانیں تو ایک نظر دیکھ لیں کوئی حرج نہیں۔ اچھے لوگ ہیں، بچی خوش رہے گی سلمی کے مشورے پر فریحہ جواباً نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولیں۔ 'n' اتہ بابا نہ .... میں کیسے اپنی ایک بی بیٹی کو اتنے بڑے خاندان میں بیاہ دوں۔ ہمارے وقت میں تو بات اور تھی تب کنبے ہی بڑے بڑے ہوا کرتے تھے ، ماں باپ کے گھر سے کام کرتی لڑکیاں سسرال جاتے ہی چولہا چوکی کے آگے بٹھا دی جاتیں۔ ذمہ داریوں کے پہاڑ تھے جو ان پر لاد دیے جاتے اور کیا مجال ان کی کہ وہ چوک جاتیں۔ لیکن آج کل خاندان چھوٹے، 'n' ہو گئے ہیں، اس لیے زندگی ہی آسان رہتی ہے۔ 'n' باجی، یاد کریں گی جو یہ رشتہ بنا رہی ہوں۔ ابھی سے انکار نہ کریں۔ میں پھر کسی روز آ جاؤں گی۔ سلمی کی اس تجویز پر فریحہ کونہ چاہتے ہوئے بھی اقرار میں سر ہلاتا پڑا۔ 'n' \*\*\*\*\*)۔ عزیزہ کے لیے دو گھروسر سے رشتہ بنے۔ انجان لوگ ہونے کی وجہ سے گھر بلاتے ہوئے بھی گھبراتی ہوں اس لیے پہلے اپنی تسلی کرنے کے بعد ہی دیکھوں گی کہ ان دونوں میں سے کون سا رشتہ زیادہ موزوں ہے۔ اسی فیملی کو گھر بلاؤں گی۔ 'n' دو تین دن کی مسلسل سوچ بچار کے بعد فریحہ سے جب کچھ بھی نہ بن پڑا تو انہوں نے شوہر کو فون ملا لیا۔ 'n' بیٹی کے مستقبل کا معاملہ ہے جتنا بہتر فیصلہ ہم دونوں مل کر کر سکتے ہیں وہ مجھ اکیلی کے بس کی بات نہیں۔ کسی طرح بھی اگر آپ ایک ڈیڑھ ہفتے کے لیے آجائیں تو کتنا اچھا ہو۔ میری ٹینشن بھی ختم ہو جائے گی۔ 'n' فریحہ، ابھی مجھے پاکستان سے واپس آئے دو ماہ ہی تو گزرے ہیں۔ اتنی جلدی ایسا ممکن نہیں ہے کوئی ایمر جنسی ہو تو الگ بات ہے۔ 'n' پھر بھی آپ ایک کوشش کر کے دیکھیں۔ ہاشم کے انکار پر وہ مصر ہوئیں۔ 'n' ایک تو ویسے ہی آج کل ہماری کمپنی کا اثڈ چل رہا ہے ، دوسرا پورے سال کی کلوزنگ کا کام بھی اس لیکن کے آخر میں ہے اس لیے میرا ان دنوں پاکستان آنا بہت مشکل ہے ، اسے میری مجبوری سمجھو ، مجھے فریحہ سمجھنے میں ہر ممکن بھروسا ہے یقیناً اچھا فیصلہ ہی کر وگی ۔ ہاں مگر رشتہ طے کرنے سے قبل لڑکے ، اس کی جاب اور خاندان وغیرہ کے بارے میں اپنے طور پر میں لازماً تحقیق کروں گا۔ 'n' وہ اپنی جگہ درست کہ رہے تھے لہذا فریحہ بھی خاموش ہوگئیں۔ 'n' اس

